روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 18 دسمبر 2002ء، 13 شوال 1423 ہجری-18 فتح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 286

نیکی کا بدلہ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے رب کی یہ بات ہمیں بتائی کہ جو شخص نیکی کا ارادہ کرے لیکن اسے کر نہ سکے تو اللہ تعالیٰ اسے ایک پوری نیکی شمار کر لیتا ہے اور اگر وہ نیت کے بعد وہ نیکی بجالائے تو اللہ تعالیٰ دس سے سات سو گنا تک بلکہ اس سے بھی زیادہ نیکیاں اس کے حساب میں لکھ دیتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب اذا هم العبد بحسنة حديث نمبر 187)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو! یاد رکھنے کا مقام ہے کہ بیعت کے چند الفاظ جو زبان سے کہتے ہو کہ میں گناہ سے پرہیز کروں گا۔ یہی تمہارے لئے کافی نہیں ہیں اور نہ صرف ان کی تکرار سے خدا راضی ہوتا ہے بلکہ خداتعالیٰ کے نزدیک تمہاری اس وقت قدر ہو گی جبکہ دلوں میں تبدیلی اور خداتعالیٰ کا خوف ہو' ورنہ ادھر بیعت کی اور جب گھر میں گئے تو وہی برے خیالات اور حالات رہے تو اس سے کیا فائدہ؟ یقیناً مان لو کہ تمام گناہوں سے بچنے کے لئے بڑا ذریعہ خوفِ الٰہی ہے۔ اگر یہ نہیں ہے تو ہرگز ممکن نہیں کہ انسان ان سب گناہوں سے بچ سکے جو کہ اسے مصری پر چیونٹیوں کی طرح چمٹے ہوئے ہیں۔ مگر خوف ہی ایک ایسی شئے ہے کہ حیوانات کو بھی جب ہو تو وہ کسی کا نقصان نہیں کر سکتے۔ مثلاً بلّی جو کہ دودھ کی بڑی حریص ہے۔ جب اسے معلوم ہو کہ اس کے نزدیک جانے سے سزا ملتی ہے۔ پرندوں کو جب علم ہو کہ اگر یہ دانہ کھایا تو جال میں پھنسے اور موت آئی' تو وہ اس دودھ اور دانہ کے نزدیک نہیں پھٹکتے۔ اس کی وجہ صرف خوف ہے۔ پس جبکہ لایعقل حیوان بھی خوف کے ہوتے ہوئے پرہیز کرتے ہیں تو انسان جو عقلمند ہے' اسے کس قدر خوف اور پرہیز کرنا چاہئے۔ یہ امر بہت ہی بدیہی ہے کہ جس موقعہ پر انسان کو خوف پیدا ہوتا ہے اس موقعہ پر وہ جرم کی جرأت ہرگز نہیں کرتا۔ مثلاً طاعون زدہ گاؤں میں اگر کسی کو جانے کو کہا جاوے' تو کوئی بھی جرأت کر کے نہیں جاتا حتیٰ کہ اگر حکام بھی حکم دیویں تو بھی ترساں اور لرزاں جائے گا اور دل پر یہ ڈر غالب ہو گا کہ کہیں مجھ کو بھی طاعون نہ ہو جاوے اور وہ کوشش کرے گا کہ مفوضہ کام کو جلد پورا کر کے وہاں سے بھاگے۔ پس گناہ پر دلیری کی وجہ بھی خدا کے خوف کا دلوں میں موجود نہ ہونا ہے۔ لیکن یہ خوف کیونکر پیدا ہو۔ اس کے لئے معرفت الٰہی کی ضرورت ہے۔ جس قدر خداتعالیٰ کی معرفت زیادہ ہو گی اسی قدر خوف زیادہ ہو گا۔

ہر کہ عارف تر است ترساں تر

اس امر میں اصل معرفت ہے اور اس کا نتیجہ خوف ہے۔ معرفت ایک ایسی شئے ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے انسان ادنیٰ ادنیٰ کیڑوں سے بھی ڈرتا ہے۔ جیسے پسّو اور مچھر کی جب معرفت ہوتی ہے تو ہر ایک ان سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ پس کیا وجہ ہے کہ خدا جو قادر مطلق اور علیم اور بصیر ہے اور زمینوں اور آسمانوں کا مالک ہے' اس کے احکام کے بر خلاف کرنے میں یہ اس قدر جرأت کرتا ہے۔ اگر سوچ کر دیکھو گے تو معلوم ہو گا کہ معرفت نہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 95)

مجلس انصاراللہ پاکستان کی سالانہ علمی ریلی 2002ء

مجلس انصاراللہ پاکستان کی دوسری سالانہ علمی ریلی مورخہ 13 تا 15 دسمبر 2002ء تک ربوہ میں منعقد ہوئی۔ مورخہ 13 دسمبر بروز جمعۃ المبارک انصاراللہ پاکستان کے ہال میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے اس ریلی کا افتتاح فرمایا۔ اپنے افتتاحی خطاب میں انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد انصار کے علمی معیار کو بڑھانا اور مرکز سلسلہ میں تشریف لاکر روحانی تشنگی دور کرنا ہے۔

ریلی کے تین ایام میں تلاوت' مقابلہ حفظ قرآن' نظم' تقریر' فی البدیہہ تقریر' کتب حضرت مسیح موعود کا تحریری امتحان اور دینی معلومات کے مقابلے کروائے گئے جن میں پاکستان بھر کے انصار بھائیوں نے بھرپور شرکت کی۔ ان ایام میں انصار کی رہائش کا انتظام انصاراللہ گیسٹ ہاؤس' دارالضیافت اور خدام الاحمدیہ پاکستان کی بیسمنٹ میں تھا جبکہ اجتماعی طعام کا انتظام انصاراللہ کے لان میں مارکی لگا کر کیا گیا تھا۔ فجر کے بعد درس قرآن کا اہتمام بھی کیا گیا۔ جملہ انتظامات رہائش' طعام' سیکیورٹی اور مقابلہ جات بطریق احسن سر انجام پائے۔

مورخہ 15 دسمبر بروز اتوار ایک بجے کے بعد علمی ریلی کی اختتامی تقریب انصاراللہ کے بالائی ہال میں منعقد ہوئی جبکہ زیریں ہال میں کلوز سرکٹ کے ذریعہ انتظام کیا گیا تھا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تھے جو ایک لمبے عرصہ تک انصاراللہ کے صدر بھی رہے ہیں۔ تلاوت عہد نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب قائد تعلیم و منتظم اعلیٰ علمی ریلی نے رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اس ریلی میں 32 اضلاع کی 106 مجالس کے 278 انصار نے شرکت کی جبکہ سال گزشتہ 26 اضلاع کی 105 مجالس کے 250 انصار

باقی صفحہ 8 پر

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1953ء ③

31,30 مئی امریکہ کی احمدی جماعتوں کا چھٹا جلسہ سالانہ۔ حاضری 250 تھی اسی دوران خدام اور لجنہ کے اجتماعات بھی منعقد ہوئے۔

9 جون حضرت شیخ محمد کرم الٰہی صاحب پٹیالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

19 جون حکومت نے فسادات پنجاب کی تحقیقات کے لئے عدالت قائم کی چیف جسٹس محمد منیر اور جسٹس ایم آر کیانی اس کے ممبر تھے۔ اس کی کارروائی یکم جولائی سے شروع ہو کر 28 فروری 54ء تک جاری رہی اور 21 راپریل 54ء کو اس کی انگریزی رپورٹ شائع ہوئی۔

عدالت نے صدر انجمن احمدیہ کو آغاز میں سات سوالوں کے جواب تحریری طور پر داخل کرنے کی ہدایت کی۔ ان کے جواب حضور نے اپنے قلم سے تحریر فرمائے۔

تحقیقاتی عدالت نے مزید دس سوالوں کے جواب بھی طلب کئے جو حضور نے رقم فرمائے جو بعد میں "وحی الہام کے متعلق اسلامی نظریہ" کے عنوان سے شائع کئے گئے۔

صدر انجمن احمدیہ نے لاہور میں ایک دفتر قائم کیا۔ تحقیقاتی عدالت سے متعلق تمام امور کی نگرانی حضور نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے سپرد فرمائی تھی۔

فسادات کے ایام میں مودودی صاحب نے رسالہ "قادیانی مسئلہ" شائع کیا تھا۔ عدالت میں یہ بھی زیر بحث آیا۔ حضور نے "قادیانی مسئلہ کا جواب" بھی تحریر فرمایا مگر یہ بعد میں شائع کیا گیا۔

عدالت میں صدر انجمن احمدیہ کی نمائندگی شیخ بشیر احمد صاحب اور ملک عبدالرحمان صاحب خادم نے کی۔

اس عدالت کی رپورٹ جماعت احمدیہ کی مظلومیت اور مبینہ الزامات کی بریت سے لبریز ہے۔

20 جون حضرت ماسٹر عبدالعزیز صاحب نوشہرہ ضلع سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1906ء)

23 جون حضرت چوہدری عمر الدین صاحب بنگہ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1903ء)

25 جون حضور نے فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ کا افتتاح فرمایا۔

26 جون، حضور نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور اس کے ہوسٹل کا سنگ بنیاد رکھا اور کالج کی بنیاد میں دارالمسیح قادیان کی اینٹ نصب فرمائی۔

27 جون تا 31 اگست حضور کا سفر سندھ

3 جولائی حضور نے خطبہ ناصر آباد میں ارشاد فرمایا۔ اس کے بعد 17,10 جولائی، 14,7 راگست کے خطبات بھی یہاں ارشاد فرمائے۔

5 جولائی حضرت میاں جان محمد صاحب کیمپلور رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

24 جولائی حضور نے خطبہ جمعہ احمد آباد میں ارشاد فرمایا۔

ترا پھول پھول چہرہ

ترا پھول پھول چہرہ میں سدا بہار دیکھوں
وہ گھڑی کبھی نہ آئے تجھے بیقرار دیکھوں

اے مکین دل تجھی سے، ہے جہانِ دل کی رونق
مری دھڑکنیں دعادیں تجھے برگ و بار دیکھوں

تری دید سے سوا ہو، مرا شوق دید ہر پل
کبھے چشم نم مچل کے تجھے بار بار دیکھوں

کبھی خواب بن کے اترے مرے صحن دل میں جب تو
دل خانۂ سیاہ کو بصد افتخار دیکھوں

تری دید کا یہ عالم نہیں آنکھ کو گوارا
گل رخ پہ آئے شبنم، تجھے اشکبار دیکھوں

شب ہجر میں تو آخر آئے گا چاند بن کر
پئے دلبرا میں کب تک رہِ انتظار دیکھوں!

ترے عشق کی منادی سے نہ رک سکوں گا ہرگز
سرِ دار جھول جانا گو ہزار بار دیکھوں

اے مرے حبیب آقا تجھ کو شفا مبارک
تجھ پہ خدا کی رحمت یونہی بے شمار دیکھوں

ضیاء اللہ مبشر

دعائیہ قطعہ

وصل کی خواہش کے خالق! تجھ کو تیری ہی قسم
تشنہ لب ہوں میں، پلا دے شربتِ وصل و بقا

زندگی میں مجھ کو نفسِ مطمئنہ ہو نصیب
اور نداء سن لوں تری، بندے مری جنّت میں آ

عطاء المجیب راشد

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی اخبار الحکم میں چھپنے والی نادر و نایاب تحریریں

سیدنا حضرت مسیح موعود کی سیرت طیبہ

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے بعض خطوط میں بیان ہونے والی سیرت اور آنکھوں دیکھا حال

مرسلہ: حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

قسط اول

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں اخبار الحکم میں احباب جماعت کے نام چٹھیاں لکھنی شروع کی تھیں جن میں آپ حضرت مسیح موعود کے حالات اور صداقت کے دلائل بیان کرتے تھے۔ ان سے خود حضرت مولوی صاحب کے مسیح موعود کے بے پناہ عشق اور روحانی انقلاب کا بھی پتہ لگتا ہے۔ ان چٹھیوں سے چند اقتباسات پیش خدمت ہیں۔

درجات کی ترقی

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے کل سے ہمارے حضرت پوری طرح صحت سے ہیں۔ پرسوں عصر کے وقت آئے فرمایا طبیعت بہت علیل ہے دعا کرنی چاہئے مجھے اس لفظ سے رقت ہوئی میں نے عرض کیا کہ آپ وہ ہیں جن کی نسبت خدا تعالیٰ کہہ چکا ہے انت المسیح الذی لا یضاع وقتہ میں امید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کو آپ کے درجات کی ترقی بہت ہی منظور ہے کہ ایک طرف تو آپ کے سپرد اس کثرت سے کام کر دئے ہیں کہ ان کے تصور سے قوی سے قوی زہرہ آدمی کی پیٹھ ٹوٹ جاتی ہے اور اس پر اس قدر بیماریوں کا ہجوم۔ مسکرا کر فرمایا ہاں یہ تو ہمیں یقین ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کے بہت سے مصالح ملحوظ ہیں۔ آپ نے کل کی اپنی رویا سنائی فرمایا کیا دیکھتا ہوں کہ محمود کی والدہ آئی ہیں اور ان کے ہاتھ میں ایک جوتی ہے اور مجھ سے کہتی ہیں یہ نئی جوتی آپ پہن لیں اور پھر میرے ہاتھ میں دے کر کہا یہ جوتی آپ کے لئے ہے پہن لیجئے دشمن زیر ہے۔

(الحکم 17 راکتوبر 1900ء)

یہ مفتری کی لائف ہرگز نہیں

خدا نے ہی میرے دل میں ارادہ ڈالا تھا اور اسی نے اس کی تکمیل کے لئے اسباب اور وسائط بھی مہیا کر دیئے۔ اگر وہ ارادہ اس کی طرف سے نہ ہوتا تو میں عام لوگوں اور مہمانوں کی طرح مہمان خانہ کی مقرر کوٹھڑیوں میں معمولاً رہتا اور میں ہمیشہ ان ہی میں بلا امتیاز اور خصوصیت کے رہا کرتا تھا۔ قائد توفیق نے مجھے نیچے سے اوپر کھینچا اور بعد کو قرب سے اور عمومیت کو خصوصیت سے اور بین امتیاز سے بدلا اور یوں آپ کی اندرونی اور بیرونی سیرۃ پر اطلاع پانے کے وہ سامان اور مواد میسر کئے جو کسی اور صورت میں اور غیر کو میسر نہیں آسکتے تھے۔

میں نے سادہ طور پر روزمرہ کے واقعات جمع کئے اور اپنی طرف سے کسی قسم کی آمیزش کے بغیر سچے حالات مرتب کئے(-)

میں صدق دل سے اعتقاد رکھتا ہوں کہ کسی مفتری اور کذاب یا غیر مامور اور مرسل کے یہ لائف ہرگز نہیں ہوسکتی جو سیرۃ مسیح موعود نے دکھائی ہے۔

(الحکم 17 رمئی 1901ء)

پیارا اور پرنور چہرہ

خدا کی قدرت دیکھو شام کو حضرت مسیح موعود تشریف لائے۔ خدا جزائے خیر دے پیر سراج الحق نعمانی کو حضور کو دیکھتے ہی فرط مسرت اور جوش عشق سے کیسا پیارا جملہ منہ سے نکلا آپ پہلے جناب پاک کے منہ کی طرف دیکھتے ہیں اور پھر میری طرف دیکھ کر فرماتے ہیں دیکھو کیسا پیارا اور پرنور چہرہ ہے کہ دیکھنے کے ساتھ غم واندوہ کی ظلمتیں پاش پاش ہو جاتی اور دل ابتہاج اور مسرت سے بھر جاتا ہے۔ مجھے پیر صاحب ممدوح کے اس فقرہ سے ان کا کمال عشق حضرت موعود سے محسوس کر کے ازبس لذت پیدا ہوئی۔

(الحکم 17 راکتوبر 1900ء)

نورانی مشعل

جمعہ کے دن 22 رفروری یہاں قابل دید نظارہ تھا جبکہ قدس کے میدانوں میں جولان کرنے والا اشہب قلم آپ کا منزل مقصود پر بعافیت وخیریت پہنچ کر آرام سے کھڑا ہو گیا۔ رات کو حضرت مامور آدھی رات سے زیادہ تک کاپیاں اور پھر اسی افراتفری میں جمع ہوئے اور نکالے ہوئے پروف دیکھتے رہے۔ مطبع کے کارکن رات بھر کام کرتے رہے۔ اور آج 23 کی صبح کو اعجاز المسیح پورے دوسو صفحوں میں مکمل ہوکر ڈاک کے ذریعہ مختلف مقامات میں بھیجا گیا۔ ظہر کی نماز کے وقت جب آپ (بیت الذکر) تشریف لائے آپ کا درخشاں چہرہ جس پر کامیابی اور نصرت حق اور محبوبیت ڈھیروں پھول برسا رہی تھی عشاق کے لئے ایک نورانی مشعل تھا جس کی روشنی میں وہ براہ راست وجہ اللہ کو دیکھتے تھے۔

خدا تعالیٰ کی برکتیں اور تائیدیں اور صلوات شامل حال ہوں حضرت موعود کے حرم محترم کے کہ پرسوں انہوں نے ایک فقرہ کہہ کر اپنی فراست حقہ اور خداجیں اور رسالت فہم طبیعت کا کیسا ثبوت دیا۔ ازبسکہ وہ رات دن مشاہدہ کرتی تھیں اور ان سے زیادہ اور کون مخلوقات میں سے شاہد حال ہوسکتا تھا کہ حضرت مامور دن رات میں کئی کئی مرتبہ موت تک پہنچ جاتے اور بیسیوں دفعہ لکھتے لکھتے تین تین چار چار لحاف اوڑھ کر لیٹ جاتے اور ہاتھ پیر مردہ بے جان کی طرح ٹھنڈے ہو جاتے پھر اس نادر کام کو کامل مکمل دیکھ کر وہ حضرت سے مخاطب ہو کر کہتی ہیں کہ میری روح شرح صدر سے گواہی دیتی ہے کہ آج وہ الہام ایک عزت کا خطاب پورا ہو گیا۔

(الحکم 3 رمارچ 1901ء)

عربی زبان میں مہارت

حضرت حجۃ اللہ ....کو دیکھتا ہوں اور برسوں سے دیکھتا ہوں کہ ہر رنگ میں ہر فن میں اور ہر حال میں اُمیّت آپ پر غالب ہے۔ آپ کے قلب کی بناوٹ ایسی بنائی گئی ہے اور آپ کے پیش نہاد مقاصد اور مطامح ایسے رکھے گئے ہیں کہ اس لازوال ذوالجلال قبلہ کے سوا اور طرف رخ توجہ پھیر ہی نہیں سکتے۔ کبھی ایک ادیب کی طرح کسی ادب کی کتاب کا مطالعہ ہو۔ کسی فن کی کتاب میں انہماک واستغراق ہو یہ موقع کبھی آپ کے پیش آیا ہی نہیں۔ عربی میں تصانیف کے اختیار کرنے کا محرک خود میں ہی ہوا۔ میری ہی روح میں خدا تعالیٰ نے پہلے یہ جوش ڈالا کہ یہ آسمانی نعمت عربی کے ظروف میں عربوں کے آگے بھی پیش کی جاوے۔ اس تحریک پر سب سے پہلے آپ نے تبلیغ الٰہی جو آئینہ کمالات اسلام کے ساتھ شامل ہے۔ اس کیفیت کو میرا ہی دل خوب جانتا ہے جو اس پس وپیش اور تحیر کے نقشہ سے میں نے کبھی جو میری اس درخواست پر آپ پر طاری ہوا۔ کس معصوم اور بے بناوٹ سادگی اور صفائی سے آپ نے فرمایا کہ بات تو بہت اچھی ہے مگر یہ کام بڑا نازک ہے میری بساط اور استعداد سے باہر ہے۔ پھر کچھ سوچ کر فرمایا اچھا میں پہلے اردو میں مسودہ طیار کروں گا پھر میں اور آپ (یہ عاجز راقم) اور مولوی صاحب (مولوی نورالدین صاحب) مل کر اس کا ترجمہ عربی میں کر لیں گے۔ تحریک تو ہو ہی چکی تھی۔ رات کو قادر حکیم عزاسمہ کی طرف سے اس بارہ میں وحی ہوئی کہ عربی میں لکھیں اور معاً یہ بھی آپ کو تسلی دی گئی کہ عربی زبان کے بہت سے حصہ پر آپ کو قبضہ مرحمت کیا گیا اور لکھنے کے وقت خود روح پاک آپ کی زبان اور قلم پر لغات عربی کو جاری کر دے گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ سب سے پہلی کتاب تبلیغ جس کی تالیف کے سارے زمانہ میں میں ساتھ رہا اور مجھے اس کے فارسی میں ترجمہ کرنے کا شرف حاصل ہوا ایسی فصیح بلیغ نکلی کہ ایک فاضل ادیب عرب نے اسے پڑھ کر حضرت موعود کو لکھا کہ تبلیغ کو پڑھ کر میرے دل میں آیا کہ سر کے بل رقص کرتا ہوا قادیان تک آؤں۔ مولوی محمد حسین بٹالوی اور اس کے مثیلوں نے اس سے پہلے بہت شور مچا رکھا تھا کہ وہ (حضرت موعود) عربی کا ایک صیغہ نہیں جانتے اور صرف ونحو اور فلاں فلاں علم سے قطعاً واقف نہیں۔ اور فتوے تکفیر سے تھوڑی دیر قبل سیالکوٹ میں ہماری (بیت الذکر) کے اندر جناب حکیم حسام الدین صاحب کے مقابل تکرار کرتے ہوئے غیظ وغضب میں بھر کر یہ کہا کہ مرزا ایک اردو خواں منشی ہے وہ عربی کیا جانتا ہے۔ اس کی تعریف اور مدح میں اتنا مبالغہ کیا جاتا ہے میں اب جاتا ہوں اور اس کا بندوبست کرتا ہوں اور ایک دم میں اس کے سارے سلسلہ کو الٹاتا ہوں۔ اس دھمکی اور بخار کا سر جوش اور تکفیر کا فتویٰ تھا جو اس کے تھوڑے دنوں بعد آپ کے قلم سے نکلا۔

(الحکم 3 رمارچ 1901ء)

اس زمانہ میں مسیح موعود کی بعثت

خدا تعالیٰ کی حکمت اور کرم نے اس کے لئے وہ

زمانہ مقدر کر رکھا تھا- جس میں ہم ہیں اور ہم ہی میں سے مولا کریم نے مسیح موعود .... کو مبعوث فرمایا- .... خوب سمجھ لو- کہ اگر ساری دنیا کے خزانے نکال کر ہمیں دیئے جاتے اور ساری منہ مانگی مرادیں پوری ہو جاتیں جب بھی اس نعمت کا بدل نہ ہوتا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے زمانہ میں اس فضل کے عہد کو نمودار کیا- میرے دوستو! اٹھو اور سجدات تشکر بجا لاؤ- میں تو اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں- اور اس نازک مقام پر کھڑا ہو کر کہتا ہوں- کہ میری روح تو اس لذت سے سرشار ہو کر اور اس منت کی مرہون ہو ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ کرتی اور اس کے رسولؐ پر درود پڑھتی ہے جس کے پاک منہ کی بات امامکم منکم ہمارے زمانہ میں پوری ہوئی- اور درحقیقت مسیح موعود کی جماعت کے بغیر کوئی قوم تصور کر سکتی ہی نہیں کہ خدا تعالیٰ کے وجود پر کس قدر زندہ ایمان (رفقاء) کو حاصل ہوا ہوگا- اسی طرح ہم بفضل اللہ واذنہ حضرت مسیح موعود کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کے زندہ اور مقتدر نشان روز بروز مشاہدہ کرتے ہیں اور (رفقاء) کی طرح صدق دل سے اعتراف کرتے ہیں کہ بے شک خدا تعالیٰ نے ہم مومنوں پر احسان کیا کہ ہم میں اپنے بندہ مسیح موعود کو مبعوث کیا جو اس کے نشان ہمیں دکھاتا اور پاک ایمان ہمیں بخشتا اور خدا تعالیٰ کی کتاب کے حقائق معارف ہمیں سکھاتا ہے- اور ہم اس کے وجود باوجود کی بعثت سے پہلے صریح گمراہی میں تھے-

(الحکم 10/جولائی 1901ء)

دیوانہ وار آؤ

یقیناً یاد رکھو کہ ہدایت کسی فرقہ کے پاس نہ تھی- اور زندہ اور گناہ سوز ایمان سے تمام قوم محروم ہو چکی تھی اور ہاتھوں میں بجز قصے اور کہانیوں کے اور مردہ ایمان کے کچھ نہ تھا- اور غیر قوموں کو زندہ ایمان کا کوئی نمونہ دکھانے کے لئے کسی فرقہ کے پاس نہ تھا کہ اتنے میں اللہ تعالیٰ نے اس پاک اور مبارک سلسلہ کی بنیاد ڈالی- اب کوئی نہیں جو اس سلسلہ کو مٹا سکے- یہ دن بدن بڑھے گا اور پھولے پھلے گا گو اس کے دشمن مارے غیظ و غضب کے جل بھن مریں- اب ہمیں ضرورت ہے اس پاک امام کے اتباع کی- اور اتباع بدوں محبت کے نہیں ہو سکتا اور محبت کے لئے معرفت صفات و کمالات ضروری ہے- سو میں درخواست کرتا ہوں کہ (-) مسیح موعود کے کمالات و صفات میں تدبر کرو .... اس آئینہ سے بار دیگر خدا تعالیٰ کا منہ نظر آیا جو صدیوں سے نہاں ہو گیا تھا- پس خدا کے اس فضل اور احسان کو محسوس کرو- اور شکر کرو- اور تمہارا فرض ہے کہ عملی طور پر اس احساس کو دکھاؤ- پہلا اعتراف اس نعمت کا یہ ہے کہ دیوانہ وار یہاں آؤ- حرج اٹھا اٹھا کر یہاں آؤ- یہاں رہو تا کہ تمہیں اس فضل سے حصہ ملے میں تو وہی نسخہ اور اصول بتاتا ہوں جس نے مجھے شفا دی ہے- میں نے قرآن بھی پڑھا تھا مولانا مولوی نورالدین صاحب کے طفیل سے حدیث کا بھی شوق ہو گیا تھا گھر میں صوفیوں کی کتابیں بھی پڑھ لیا کرتا تھا مگر ایمان میں وہ روشنی وہ نور معرفت میں ترقی اور بصیرت نہ تھی جواب ہے اس لئے میں اپنے دوستوں کو اپنے تجربہ کی بنا پر پکار کر کہتا ہوں کہ یاد رکھو اس خلیفۃ اللہ کے دیکھنے کے بدوں (-) زندہ ایمان نہیں مل سکتا اس کے پاس رہنے سے تمہیں معلوم ہوگا کہ وہ کیسے موقع موقع پر خدا کی وحی سناتا ہے اور وہ پوری ہوتی ہے تو روح میں ایک محبت اور اخلاص کا چشمہ پھوٹ پڑتا ہے جو ایمان کے پودے کی آبپاشی کرتا ہے-

دوستو! زمانہ گزر جاوے گا کب تک گھروں کے نکاپن کے عذر کرو گے کب تک دنیا کی مصروفیتوں کے بہانے سناؤ گے پھر یہ وقت نہ ملے گا ثواب کا فلسفہ یہی ہے کہ دکھ اٹھایا جائے تو سکھ اس کے اندر سے پھوٹتا ہے بلکہ جب حرج معلوم ہو تو دوڑ کر آؤ کہ یقیناً لذت اور راحت اسی میں ہے کسل اور سستی کو چھوڑ دو- دوسرا عملی نمونہ یہ ہے کہ اپنی چال چلن سے اپنے اخلاق سے ثابت کرو کہ تم خدا کے فرائض کو بجا لانے والے اور مخلوق الٰہی پر شفقت کرنے والے ہو اور امام کو اپنی تمام محبات سے بڑھ کر پیار کرنے سے بتاؤ کہ تم مسیح موعود کی احمدیہ جماعت ہو اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے تمام دوستوں کو اس کی توفیق دے- آمین

(الحکم 10 جنوری 1901ء)

استقامت' متانت اور طمانیت

میرے دوست جانتے ہیں کہ یہ بجا فخر ہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے حضرت امام کی اندرونی زندگی سے زیادہ واقف ہونے کا موقع دیا ہے اور یہی وہ بات ہے جس نے مجھے آپ کی صداقت پر بڑا بھاری یقین دلایا ہے میں نے آپ کے ہر معاملہ میں وہ استقامت کو وہ وقاری اور متانت اور سکینت اور جمعیت اور طمانیت دیکھی (-) ہتھکڑیوں کی دھمکی- قتل کرنے کے منصوبے- قتل عمد کے جھوٹے مقدمے کفر کے فتوے ناپاک اور خطرناک گالیوں کے اشتہار اور خطوط آئے جن کو دیکھ کر اور سن کر انسان کا دماغ پریشان ہو جاتا ہے اور ایسی ایسی ناسزا باتیں پیش آتی ہیں جو بڑے سے بڑے متین آدمی کو بھی حیران کر دیتی ہیں مگر کبھی دیکھا نہیں گیا کہ حضرت اقدس نے پیشانی پر بل ڈال کر اس اثناء میں کسی کی طرف دیکھا ہو- میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں بسا اوقات بعض مکدر امور کی وجہ سے اداس ہوا ہوں مگر حضرت کے پاک اور بشاش چہرہ کو دیکھ کر طبیعت ایسی مسرور اور منشرح ہو گئی ہے گویا بڑی عظیم الشان خوشی بخش نظارہ کو دیکھا ہے الغرض یہ پاک انسان گھر میں بیٹھا ہے جب بھی خوش اور دوستوں کے درمیان ہے تو خوش و خرم کچہری میں ہے تب خوش و خرم سپرنٹنڈنٹ پولیس کے ساتھ مکان کی تلاشی دکھا رہا ہے تو خوش و خرم اب میں پوچھتا ہوں کہ یہ خلاف عادت فطرت منجانب اللہ ہونے پر دلالت نہیں کرتی تو کہاں سے آئی؟ بازار میں کسی دکان پر بیٹھ کر دیکھو کہ راہ روکتے کی طرح ادھر ادھر دیکھتے جاتے ہیں تم دیکھو گے کہ جب یہ خدا کا مامور راہ چلتا ہے تو کس طرح پر متانت کے ساتھ نظر بر پشت پا دوختہ گویا وقار اور متانت کا ایک پہاڑ ہے- تم نے کبھی نہ دیکھا ہوگا کہ سگ فطرت آدمی کبھی جمعیت کے ساتھ ایک رخ کو جاتا ہو- مگر حضرت اقدس ہیں کہ کبھی دائیں بائیں نہیں دیکھتے- یہ قوت قلب اور سکینت بتاتی ہے کہ ایک معشوق ذوالجلال ایسا سامنے ہے کہ نگاہ اس سے ہٹتی ہی نہیں- اہل دنیا نے چونکہ وہ حسین معشوق دیکھا ہی نہیں اس لئے ان کو وہ سکون اور وقار کہاں؟ غرض راستباز کو چھوڑنے کا ایک نقصان یہ ہے کہ مکذب انسان کتے کی فطرت کا ہو جاتا ہے جیسا کتا اپنی ناک زمین پر لگائے رکھتا ہے اور ہر وقت بے قرار اور مضطرب الحال رہتا ہے اور اخلد الی الارض کا پورا نمونہ ہوتا ہے اسی طرح پر اس مخالف اور مکذب کا حال ہو جاتا ہے یاد رکھو یہ جانور نمونہ کے لئے بنائے گئے ہیں جو شخص رو بدنیا ہوا اور اس کی آتش آز بھڑکی ہوئی ہو وہ کتے کا نمونہ ہے اور یہ فطرت مامور من اللہ اور آیات اللہ کی تکذیب سے پیدا ہوتی ہے-

(الحکم 17/جنوری 1901ء)

مبارکباد

میں مبارکباد دیتا ہوں ان لوگوں کو جنہوں نے امام کو پہچانا اور اس کے ساتھ ہوئے اور خدا تعالیٰ کے نشانات کی قدر پائی لیکن میرے دوستو! ڈرنے کا مقام ہے تمہیں خدا نے نشان دکھائے ہیں اندر سے بھی اور باہر سے بھی اور تمہاری روحیں یقین کر چکی ہیں کہ آپ واقعی مسیح موعود ہیں اب بھی اگر اللہ تعالیٰ کی مرضی کے موافق تم نے اپنی جانوں کو درست نہ کیا اور تقویٰ و طہارت اور خشیت الٰہی کا نمونہ نہ دکھایا تو اندیشہ ہے انجام کار فطرت اس ناپاک شخص سے نہ جا ملے جس کا قصہ میں نے آج خدا کی حکیم کتاب سے تمہیں سنایا ہے وہ جو یہاں رہتے ہیں عملی طور پر اپنے پاک نمونے دکھائیں اس لئے کہ سب سے زیادہ نشان دیکھنے والے وہی ہیں اللہ تعالیٰ ہم پر فضل کرے کہ حضرت امام کی دعاؤں کی برکت ہمارے شامل حال ہو اور ہم اپنے چال چلن سے اپنے امام کی سیرت مبارکہ کے گواہ ٹھہر جائیں-

(الحکم 17/جنوری 1901ء)

والدین سے زیادہ رحیم وکریم

حضرت مولوی صاحب نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا

میں اس وقت حضرت امام (مسیح موعود) کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ اگر میں غلو کر رہا ہوں اور میری زبان حق کے بیان کرنے میں کجی اور ناانصافی کی طرف جا رہی ہے تو میرے بیان کی اس وقت اصلاح کر دیں اور سامعین خطبہ پر اس وقت کھول دیں کہ میں نے غلط بیان کیا ہے- مگر میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بصیرۃ کے ساتھ کہتا ہوں کہ میں حق بیان کر رہا ہوں- میری روح امام کے علوم کے مئے سے سرشار ہو کر یہ پاک ندیاں بہا رہی ہے اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ میں اس وقت خود حضرت امام کی زبان ہوں- اور آخر میں میں حضرت امام سے جسے میں نے اپنے والدین سے بھی زیادہ رحیم و کریم پایا ہے بمنت عرض کرتا ہوں کہ وہ نماز میں رکوع و سجود کے اندر میرے لئے اور میرے مخلص احباب کے لئے خصوصاً اور ہماری جماعت کے لئے عموماً دعا کریں کہ موت تک ہماری زبان اور ہمارا دل اس ایمان پر متفق رہیں- اور ہماری زندگی- ہمارا مرنا اور ہمارا جی اٹھنا آپ کے ساتھ ہو- آمین

(الحکم 24/اگست 1900ء)

مقدمہ میں کامیابی- خدا کا نشان

یہ دیوار جسے فتنہ اور شر کی اینٹوں نے ترکیب دی تھی 7/جنوری 1900ء میں کھڑی کی گئی اور آج 20/اگست 1901ء بروز شنبہ مطابق 5/جمادی الاول 1319ھ میں ان ہی موذی مگر بے پر اور ذلیل ہاتھوں سے گرائی گئی- اس مقدمہ میں ہماری کامیابی خدا تعالیٰ کے وجود کا بڑا بھاری نشان اور اس کے مرسلوں اور برگزیدوں کے صدق دعوے کا ثبوت ہے- اس نشان کے ساتھ بھی وہی لوازم اور حالات اور قرائن ہیں جو اس کی نسبت منجانب اللہ ہونے کا قطعی فیصلہ کرتے ہیں .... اس مقدمہ کی نسبت بہت مدت اس کے فیصلہ سے پہلے اسی طرح تحدی اور شوکت اور صراحت اور وضاحت سے پیشگوئی کی گئی جس طرح ان واقعات اور مقدمات کی نسبت قبل از وقت پیشگوئیاں کی گئیں جو حضرت (-) کی (ماموریت) کا ثبوت ٹھہریں اور وہ قرآن کریم میں مذکور ہیں- خدا کے اس نشان کا انکار کرنا آسان اور بے نتیجہ بات نہیں اس لئے کہ لازماً اس انکار سے الحاد کا وہ کیڑا پیدا ہوگا جو آخر انبیاء علیہم السلام کے معجزات اور آیات کی نسبت ایمان کے مغز کو بکلی کھا جائے گا-

(الحکم 24/اگست 1901ء)

"اسی کو پا کے سب کچھ ہم نے پایا"

خدا سے چاہیے ہے لو لگانی
کہ سب فانی ہیں پر وہ غیر فانی
وہی ہے راحت و آرام دل کا
اسی سے روح کو ہے شادمانی
وہی ہے چارہ آلام ظاہر
وہی تسکین وہ درد نہانی
سپر بنتا ہے وہ ہر ناتواں کی
وہی کرتا ہے اس کی پاسبانی
بچاتا ہے ہر اک آفت سے ان کو
ٹلاتا ہے بلائے ناگہانی
جسے اس پاک سے رشتہ نہیں ہے
زمینی ہے نہیں وہ آسمانی
اسی کو پا کے سب کچھ ہم نے پایا
کھلا ہے ہم پہ یہ راز نہانی
خدا نے ہم کو دی ہے کامرانی
فسبحان الذی اوفی الامانی
(کلام محمود)

محمود احمد ملک صاحب

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کی جھلکیاں

☆ امسال جلسہ سالانہ میں 19 ہزار 407 افراد شامل ہوئے جبکہ 2000ء میں یہ حاضری اکیس ہزار سے زائد تھی۔

☆ ممالک بیرون سے سب سے زیادہ مہمان جرمنی سے تشریف لائے' دوسرے نمبر پر پاکستان اور تیسرے نمبر پر امریکہ سے مہمان تشریف لائے۔

☆ امسال 74 ممالک کے وفود نے جلسہ سالانہ برطانیہ میں شرکت فرمائی جبکہ گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر یہ تعداد 77 تھی

☆ امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر چار ممالک کے سربراہان مملکت نے خیر سگالی کے پیغامات ارسال کئے جن میں وزیراعظم برطانیہ' وزیراعظم تنزانیہ' وزیراعظم گیانا اور صدر غانا شامل ہیں۔

☆ جلسہ سالانہ کے تمام اہم پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل نے براہ راست نشر کئے۔

☆ امسال جلسہ سالانہ کے تیسرے روز دسویں عالمی بیعت کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر دنیا کے دو کروڑ چھ لاکھ چون ہزار سے زائد افراد نے بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔ عالمی بیعت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں عالمگیر جماعت احمدیہ نے سجدہ شکر ادا کیا۔

☆ امسال بھی مردوں اور عورتوں کے جلسہ گاہ کے طور پر نصب کی جانے والی مارکیاں ہالینڈ سے منگوائی گئی تھیں اور گزشتہ سال کی نسبت زیادہ کشادہ کی گئی تھیں۔ ان مارکیوں میں نیچے چوبی فرش لگا کر اوپر قالین بچھائے گئے تھے۔

☆ امسال جلسہ سالانہ کے احاطہ میں داخلہ کے لئے جو رجسٹریشن کارڈ جاری کئے گئے تھے وہ پہلی مرتبہ بارکوڈ سسٹم کے تحت تیار کئے گئے تھے۔ اس کے نتیجہ میں نہ صرف حاضرین کی درست تعداد معلوم کرنے میں سہولت رہی بلکہ حفاظتی نقطہ نگاہ سے بھی یہ طریقہ کار بہت مفید ثابت ہوا۔

☆ امسال پہلی مرتبہ بیت الفتوح مورڈن میں باقاعدہ مہمان نوازی کا نظام قائم کیا گیا تھا۔ قریباً ایک ہزار مہمانوں نے یہاں قیام کیا جن میں 400 سے زائد خواتین تھیں۔ ان مہمانوں کی خدمت کے لئے رہائش' مہمان نوازی' ٹرانسپورٹ اور دیگر کئی شعبہ جات کے رضاکار ہمہ وقت حاضر رہے۔

☆ امسال اسلام آباد میں پرائیویٹ خیمہ جات کا ایک چھوٹا سا شہر آباد کیا گیا تھا جس پر 420 خیمے مہمانوں نے خود لا کر نصب کئے تھے۔ اس جگہ مہمانوں کو مختلف سہولتیں بھی فراہم کی گئی تھیں۔

☆ اس جلسہ کے لئے پرائیویٹ خیمہ جات کے علاوہ کل 258 مارکیاں اور خیمہ جات نصب کئے گئے۔ جن میں سے 93 جماعت کی ملکیت تھے جبکہ باقی کرایہ پر حاصل کئے گئے تھے۔

☆ امسال کار پارکنگ کے لئے اسلام آباد سے نصف کلومیٹر کے فاصلہ پر چالیس ایکڑ زمین کرایہ پر حاصل کی گئی تھی۔ اتوار کے روز کار پارک میں کاروں کی تعداد 2300 سے زائد تھی۔

☆ کار پارک سے اسلام آباد پہنچنے کے لئے احباب کی سہولت کے لئے مین روڈ کے اوپر ایک عارضی پل بنایا گیا تھا جس کے نتیجہ میں احباب و خواتین کو مقام جلسہ تک پہنچنے کے لئے سڑک پر چلنے کی ضرورت نہیں رہی تھی اور پیدل چلنے کا فاصلہ بھی بہت کم ہو گیا تھا۔ نیز معذور افراد کے لئے ایک شٹل سروس مہیا کی گئی تھی جو ہمہ وقت معذور افراد کو پارکنگ سے جلسہ گاہ تک پہنچانے اور وہاں سے واپس لانے میں مصروف رہی۔

☆ امسال ایسی خواتین کے لئے ایک اضافی مارکی لگوائی گئی تھی جو اپنے چھوٹے بچوں کو Push Chairs میں لے کر آتی ہیں۔

☆ امسال مجموعی طور پر دو ہزار سے زیادہ کارکنان اور کارکنات نے رضاکارانہ خدمت کی سعادت حاصل کی۔

☆ مردانہ جلسہ گاہ میں پانی پلانے کے لئے 124 بچوں نے ڈیوٹی دی جن کا تعلق 12 ممالک سے تھا۔

☆ شعبہ ٹرانسپورٹ نے امسال پہلی مرتبہ Stanstead ایئر پورٹ کو بھی باقاعدہ طور پر اپنے پروگرام میں شامل کیا۔ اس ایئر پورٹ سے آنے والے مہمانوں کی تعداد قریباً دو ہزار تھی۔

☆ شعبہ ٹرانسپورٹ کے زیر اہتمام (53 سیٹوں والی) 20 بڑی کوچز کے علاوہ 28 منی بسیں کرایہ پر لی گئی تھیں۔

☆ امسال جلسہ کے پہلے روز بارہ ہزار سے زائد' دوسرے روز تیرہ ہزار سے زائد اور آخری روز قریباً پندرہ ہزار مہمانوں کی لنگر خانہ اسلام آباد کے ذریعہ مہمان نوازی کی گئی۔

☆ جلسہ سالانہ کے دوران استعمال میں آنے والے نان مکمل طور پر ''روٹی پلانٹ'' واقع اسلام آباد میں تیار ہوئے۔

☆ اسلام آباد کے لنگر خانہ میں روزانہ پکنے والی دیگوں کی تعداد قریباً دو سو تھی۔

☆ امسال چار لنگر جلسہ کے مہمانوں کے لئے جاری تھے۔ ایک لنگر بیت الفتوح مورڈن میں کام کر رہا تھا جبکہ دوسرا لنگر اسلام آباد میں تمام مہمانوں کے لئے کھانا مہیا کرنے کا ذمہ دار تھا۔ تیسرا لنگر یورپین فوڈ تیار کرنے کا ذمہ دار تھا جبکہ چوتھا لنگر VIP مہمانوں کی خدمت پر مامور تھا۔ اس کے علاوہ پرہیزی کھانے کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔

☆ جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر بہت سے مہمانان خصوصی تشریف لائے جن کا تعلق برطانیہ سے بھی تھا اور دنیا کے دیگر ممالک سے بھی۔ ان مہمانوں کے استقبال کے لئے دو شعبہ جات قائم تھے۔ ایک شعبہ برطانیہ کے مہمانوں کے استقبال کا ذمہ دار تھا جبکہ دوسرا بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت سرانجام دینے پر مامور تھا۔

☆ جلسہ سالانہ میں شامل مہمانان خصوصی جن کا تعلق برطانیہ سے تھا' ان میں ممبران پارلیمنٹ' میئرز' کونسلرز اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے قریباً ایک سو افراد شامل ہیں۔

☆ امسال دیگر ممالک سے 87 مہمان VIP تھے جن میں بینن سے دو بادشاہ اور نائیجر سے ایک بادشاہ' نائیجر سے دو وزراء' کانگو سے ایک چیف' سینیگال سے دو ممبران پارلیمنٹ' اردن سے دو ممبران پارلیمنٹ' غانا سے صدر مملکت کے مشیر اور انڈونیشیا کی حکومت کی نمائندہ ایک خاتون پروفیسر شامل تھیں۔

☆ امسال شعبہ سمعی و بصری کی طرف سے MTA کے ذریعہ جلسہ سالانہ کی کارروائی سننے والوں کے لئے 12 زبانوں میں رواں ترجمہ کا انتظام موجود تھا۔ تاہم مارکیوں میں گیارہ بڑی زبانوں سے 1010 سے زائد افراد نے استفادہ کیا۔ ان میں 657 مرد اور 353 خواتین شامل تھیں۔ ان افراد کو تراجم سے مستفید ہونے کے لئے وائرلیس سیٹ مہیا کئے گئے تھے۔ جن زبانوں میں ترجمہ کی سہولت مہیا کی گئی تھی ان میں البانین' عربی' بنگالی' بوزنین' انگریزی' فرانسیسی' جرمن' انڈونیشین' روسی' سپینش اور ترکش شامل ہیں۔

☆ امسال جلسہ گاہ میں ترجمہ کی سہولت مہیا کرنے کے لئے پہلی بار اس لوپ انڈکشن سسٹم کو جزوی طور پر متعارف کروایا گیا جسے پاکستان میں احمدی انجینئرز نے نہایت ارزاں قیمت پر تیار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی کارکردگی بھی نہایت عمدہ ہے۔ امید ہے کہ آئندہ دو تین سالوں میں بتدریج پرانے نظام کو مکمل طور پر اس نئے نظام سے بدل دیا جائے گا۔

☆ امسال زنانہ جلسہ گاہ میں جلسہ کی کارروائی کو دیکھنے کے لئے 28 ٹی وی سیٹ لگائے گئے تھے جبکہ مردانہ جلسہ گاہ میں بھی 10 سیٹ مہیا کئے گئے تھے۔

☆ اسلام آباد میں قریباً 30 مختلف مقامات پر TV سیٹ مہیا کئے گئے تھے تاکہ ڈیوٹیاں دینے والے افراد بھی جلسہ کی کارروائی سے محروم نہ رہیں۔

☆ امسال جلسہ ریڈیو کے ذریعہ بھی محدود علاقہ میں نشریات پیش کی جا رہی تھیں۔ یہ جلسہ ریڈیو FM87.7 پر جلسہ کی کارروائی' مختلف افراد کے انٹرویوز اور ٹریفک اور دیگر امور کے بارہ میں اہم معلومات چوبیس گھنٹے پیش کر رہا تھا اور اس کی نشریات اسلام آباد سے پانچ کلومیٹر تک کے فاصلہ تک سنی جا سکتی تھیں۔ ''ریڈیو جلسہ'' کی وجہ سے کار پارک اور دیگر ایسی جگہوں پر ڈیوٹی دینے والے افراد بھی جلسہ کی کارروائی سے مستفید ہوئے جنہیں دیگر ذرائع سے یہ سہولت حاصل نہیں ہو سکتی تھی۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 اگست 2002ء)

لجنہ و ناصرات جرمنی کی سالانہ کھیلیں

14 اور 15 ستمبر 2002ء کو فیبرک سپورٹس ہال فرینکفورٹ میں لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ جرمنی کی سالانہ کھیلیں منعقد ہوئیں پہلے دن ناصرات اور دوسرے دن لجنہ کا پروگرام ترتیب دیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں مکرمہ سعدیہ گذٹ صاحبہ نے کھلاڑیوں سے سپورٹس کا عہد لیا اور پھر مکرمہ مدز بنت حمید صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی نے خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ کھیلوں کا افتتاح ہوا اور پھر مارچ پاسٹ ہوا۔ جس میں 14 ریجنز کی ٹیمیں شریک ہوئیں۔ پی ٹی شو بھی پیش کئے گئے۔ دو روزہ کھیلوں میں ذوق کے ساتھ کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ پوزیشن لینے والی ممبرات میں مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج اور مکرمہ منور عبداللہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جرمنی شامل ہیں۔ صدر صاحبہ لجنہ جرمنی نے تقسیم انعامات کے فرائض سرانجام دیئے۔

(ماہنامہ خدیجہ جرمنی نومبر 2002)

کمپیوٹر

بیسویں صدی کا آخری حصہ کمپیوٹر کا زمانہ یا کمپیوٹر ایج ہے۔ آج انسان کے بے شمار کار عقلیہ عام حساب کتاب سے کتابت تک اور خلائی مہمات سے مصنوعات سازی میں کوالٹی کنٹرول تک کمپیوٹر انجام دے رہے ہیں۔

کمپیوٹر پر بھی پچھلی صدی سے کام ہو رہا تھا اور اس سلسلے میں پہلی کامیاب کوشش 1830ء میں چارلس بے بج نامی ایک سائنسدان نے کی تھی۔ اس کے ٹھیک سو سال بعد 1930ء میں ایک امریکی الیکٹریکل انجینئر ونیوربش نے دنیا کا پہلا مشینی کمپیوٹر Analog Computer ایجاد کیا۔ وہ اپنی اس ایجاد کو Differntialanalyzer کہتا تھا۔ اس کی اس ایجاد میں جنگ عظیم دوم کے دوران بڑی پیش رفت ہوئی۔ اس کے بعد 1944ء میں ہارورڈ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر Howardaiken نے ڈیجیٹل کمپیوٹر کی ابتدائی شکل ایجاد کی جس میں بعد میں آنیوالی دہائیوں میں بڑی تبدیلیاں آتی گئیں اور بالآخر کمپیوٹر سازی کی پوری صنعت وجود میں آ گئی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34559 میں رشیدہ بی بی زوجہ دل محمد قوم بھٹی پیشہ دائیہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-2-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- طلائی زیورات وزنی ڈیڑھ تولہ مالیتی -/9000 روپے- حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے- نقد رقم -/20000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دائیہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ رشیدہ بی بی زوجہ دل محمد امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 34560 میں محمد ساجد بھٹی ولد دل محمد قوم بھٹی پیشہ بے روزگار عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد محمد ساجد بھٹی ولد دل محمد امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف بھٹی وصیت نمبر 31132 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 34561 میں محمد اشرف بھٹی ولد دل محمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد محمد اشرف بھٹی ولد دل محمد امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 34562 میں حمیدہ اشرف زوجہ محمد اشرف بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-2-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- طلائی زیورات وزنی ساڑھے تین تولے مالیتی -/21000 روپے- ترکہ والدین -/20000 روپے- حق مہر وصول شدہ (بصورت زیور) -/15000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ حمیدہ اشرف زوجہ محمد اشرف بھٹی امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 34563 میں اعجاز الرحمٰن ولد محمد عبدالرحمٰن قوم ورک پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- ایک موٹر سائیکل CD-70 مالیتی -/30000 روپے- ایک عدد کمپیوٹر مالیتی -/25000 روپے- ایک عدد سائیکل مالیتی -/2850 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد اعجاز الرحمٰن ولد محمد عبدالرحمٰن امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 34564 میں انیب احمد ولد منظور احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد انیب احمد ولد منظور احمد بھٹی امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار احمد وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 34565 میں ناصرہ عصمت زوجہ عصمت محمود کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے- 2- طلائی زیورات وزنی 7 تولے مالیتی -/42000 روپے- 3- رہائشی پلاٹ واقع سلہو کی چٹھہ برقبہ 7 مرلے مالیتی -/42000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ ناصرہ عصمت زوجہ عصمت محمود کھوکھر امیر پارک ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 34566 میں عمران احمد عابد ولد عصمت محمود کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-2-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- ایک عدد سائیکل چائنا مالیتی -/3000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد عمران احمد عابد ولد عصمت محمود کھوکھر امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 34567 میں طاہر احمد مرزا ولد مرزا جمیل احمد قوم انصاری وزیر خانی پیشہ طالب علمی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- بینک اکاؤنٹ -/45000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد طاہر احمد مرزا ولد مرزا جمیل احمد مدینہ کالونی گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ظفر وصیت نمبر 17411 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء و مینیجر روزنامہ الفضل اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم منصور احمد صاحب ارائیں ابن مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب آف نواب شاہ حال مقیم امریکہ مورخہ 5 دسمبر 2002ء کو بعمر 51 سال نیو جرسی امریکہ میں ٹریفک کے ایک حادثہ میں وفات پا گئے مرحوم نہایت شریف الطبع - دیندار اور جماعتی امور میں فعال اور مخلص تھے۔ اپنے اعزہ واقارب کے لئے صلہ رحمی کرنے والے نیز دوستوں اور رفقاء کے لئے مشفق اور نفع رساں وجود تھے مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ سب سے چھوٹی بچی کی عمر 9 سال ہے۔ آپ مکرم چوہدری فرزند علی صاحب مرحوم دارالرحمت ربوہ کے داماد، مکرم چوہدری ہادی علی صاحب واقف زندگی لندن، مکرم ڈاکٹر بشیرالدین مہدی علی صاحب بروکلین نیو یارک، مکرم چوہدری اشرف علی صاحب کینیڈا، مکرم امجد علی صاحب فیکٹری ایریا ربوہ اور مکرم چوہدری ارشد علی صاحب لاہور کے بہنوئی تھے۔

مکرم مولانا داؤد احمد صاحب حنیف مربی سلسلہ نیو یارک نے نیو جرسی میں مورخہ 8 دسمبر 2002ء بروز اتوار آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین آپ نے ہی دعا کروائی۔ مکرم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ نے بھی جنازہ میں شرکت فرمائی۔ احمدی احباب کی کثیر تعداد کے علاوہ گردونواح کے دیگر مذاہب کے معتدبہ افراد نے بھی شرکت کی مرحوم کے والد محترم کے علاوہ ان کے دیگر بھائی مکرم نثار احمد صاحب، مکرم نصر احمد صاحب اور مکرم ندیم احمد صاحب امریکہ میں مقیم ہیں۔

احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے بچوں کا حافظ وناصر ہو اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

✿ مکرم نعیم اللہ ملہی صاحب کارکن دفتر وصیت لکھتے ہیں خاکسار کی دادی اماں محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری اللہ رکھا ملہی صاحب دارالنصر غربی الف بہت زیادہ علیل ہیں۔ اور فضل عمر ہسپتال ربوہ کے I.C.U میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد مکمل شفایابی اور صحت وتندرستی والی لمبی زندگی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ولادت

☆ مکرم محمد عبداللہ ریحان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم عطاء القدیر صاحب جرمنی کو 23/اگست 2002ء اگست کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ''ھبۃ المصور'' نام عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ عمرانہ زاہد صاحبہ اہلیہ مکرم زاہد محمود صاحب کارکن تحریک جدید ربوہ کو یکم نومبر 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام ''تفرید احمد'' عطا فرمایا ہے۔ یہ بھی وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ دونوں بچوں کی صحت و سلامتی، نیک، دراز عمر اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم چوہدری ثناء اللہ احمدی صاحب ولد مکرم چوہدری شکر اللہ خاں بٹر آف کرتو ضلع شیخوپورہ مورخہ 14 دسمبر 2002ء کو وفات پا گئے ہیں۔

موصی ہونے کی وجہ سے ان کی میت ربوہ لائی گئی نماز جنازہ بعد نماز عشاء بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے کے بعد مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ آپ کو قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کرکے احمدیت میں داخل ہونے کی سعادت ملی۔ تحریک جدید کے تحت آپ کو سندھ میں جماعتی خدمات کی توفیق ملی۔ بعد ریٹائرمنٹ اپنے گاؤں کرتو میں زندگی بسر کی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیٹا سوگوار چھوڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔

انستھیٹک رجسٹرار کی ضرورت

✿ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انستھیٹک رجسٹرار کی آسامی خالی ہے جو ڈاکٹر صاحبان خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر محلہ / امیر جماعت کی سفارش سے دفتر ایڈمنسٹریٹر کو ارسال کریں۔ انستھیزیا میں ہاؤس جاب اور تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

ان کو گریڈ 4565-310-8285 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار NPA مبلغ 500 روپے اور گرانی الاؤنس مبلغ 1000 روپے ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملا اقوام متحدہ کے اسلحہ انسپکٹروں کی ٹیم کے سربراہ نے اعتراف کیا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری کے سلسلہ میں عراق کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملا۔ انسپکٹروں کو مشتبہ مقامات کے معائنہ کے دوران کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔ عراق نے مکمل تعاون کیا۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی کے سربراہ نے کہا کہ جب تک قراردادوں پر عمل آمد نہیں ہوتا امریکہ حملہ نہ کرے۔

تعاون جاری رہے گا عراق کے نائب وزیر اعظم طارق عزیز نے کہا کہ اقوام متحدہ کے ہتھیاروں کے معائنہ کاروں کے ساتھ تعاون جاری رہے گا اور ایٹمی کیمیائی سائنسدانوں کی فہرست اقوام متحدہ کو فراہم کر دی جائے گی۔ تاہم انہوں نے امریکہ کو دھمکی دی کہ امریکہ نے جارحیت کی تو اس کا استقبال پھولوں سے نہیں گولیوں سے کیا جائے گا۔

سعودی عرب اور عراق میں ٹیلی فون بحال سعودی عرب اور عراق کے درمیان 12 سال تعطل کا شکار ٹیلی فون کا رابطہ بحال کر دیا گیا۔ سعودی حکام کا کہنا ہے کہ مواصلاتی رابطے کی بحالی دو طرفہ تجارت کے فروغ میں مدد کے علاوہ دونوں ممالک کے لوگوں کو آپس میں بات چیت کا موقع دے گی۔

مسلمانوں کے خلاف دہشت گردی یمن نے کہا ہے کہ امریکہ نے تمام مسلمانوں کے خلاف دہشت گردی کی جنگ شروع کر رکھی ہے اور عراق پر حملوں کی دھمکی عربوں کے خلاف ایک بہت بڑی مہم جوئی کا آغاز ہے۔ یمنی پارلیمنٹ کے سپیکر شیخ عبداللہ الاحمر نے عکاظ اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑنے کا دعویدار امریکہ خود دہشت گردی کر رہا ہے۔

آئیوری کوسٹ میں خانہ جنگی آئیوری کوسٹ میں خانہ جنگی رکوانے کے لئے فرانسیسی فوج نے ملک کے مغربی حصہ میں پوزیشن سنبھال لی ہے۔ فرانسیسی فوج کو آئیوری کوسٹ کے گڑبڑ والے علاقوں میں باغیوں اور حکومتی فوج میں جھڑپیں ختم کرانے کے لئے بھیجا گیا ہے۔ آئیوری کوسٹ میں بغاوت کی ناکام کوشش کے بعد ستمبر سے جاری خانہ جنگی میں 400 سے زائد افراد ہلاک اور ہزاروں بے گھر ہو چکے ہیں۔

مذہبی آزادی اور انسانی حقوق پر مذاکرات امریکہ اور چین کے درمیان مذہبی آزادی اور محنت کشوں کے حقوق سمیت انسانی حقوق کے معاملہ پر مذاکرات کا آغاز ہو گیا ہے۔ دونوں ممالک میں انسانی حقوق پر مذاکرات کا سلسلہ 99ء میں بلغراد کے چینی سفارتخانہ پر امریکی طیاروں کی بمباری کے بعد منقطع ہو گیا تھا۔

لندن میں صدام کے مخالف عراقیوں کا اجلاس عراق کے منحرفین جو لندن میں عراقی صدر صدام حسین کی برطرفی یا امریکی حملے سے ہلاکت کی صورت میں اپنی حکومت بنانے کے سوال پر بات چیت کے لئے اکٹھے ہوئے تھے اپنے دو روزہ اجلاس کے اختتام تک کسی فیصلہ پر پہنچنے سے قاصر رہے۔

امریکی صدارتی انتخاب میں حصہ نہ لینے کا اعلان امریکہ کے سابق نائب صدر الگور نے آئندہ صدارتی انتخابات میں حصہ نہ لینے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا دو سال قبل ہونے والے صدارتی انتخابات میں میری کامیابی یقینی تھی لیکن میری فتح کو شکست میں بدل دیا گیا۔ صدراتی انتخابات میں صدر بش کے مدمقابل نہیں آؤں گا۔ میں نہیں چاہتا کہ ماضی کے ہتھکنڈوں کو دوبارہ دوہرایا جائے۔

افریقین نیشنل کانگرنس بی بی سی کے مطابق افریقن نیشنل کانگرس کی پانچ روزہ کانفرنس جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن میں شروع ہو گئی ہے۔ کانفرنس میں 2004ء میں ہونے والے انتخابات کے لئے افریقین نیشنل کانگرس کے امیدوار کا انتخاب کیا جائے گا۔

جہاد کے لئے اٹھ کھڑے ہوں طالبان کے سپریم لیڈر ملا محمد عمر نے کہا ہے کہ عراق پر حملہ ہوتے ہی مسلمان امریکہ کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ مسلمان جہاد کے لئے متحدہ ہو جائیں یا ہمیشہ کی ذلت کا سامنا کریں۔ طالبان پہلے سے بہتر ہو چکے ہیں اور اتحادیوں کے خلاف منظم ہو چکے ہیں۔ ملا عمر نے انٹرنیٹ نیوز گروپ کو تحریری بیان دیتے ہوئے کہا کہ کفار کے خلاف کھڑے ہونے کا وقت آ گیا ہے۔

تباہ کن نتائج شام کے صدر بشارالاسد نے کہا ہے کہ عراق کے خلاف امریکہ کی زیر قیادت جنگ کے تباہ کن نتائج برآمد ہوں گے۔

طیارہ کا حادثہ پاپوآنی کے رن وے سے افتتاحی پرواز کے فوراً بعد طیارہ ایک چٹان سے جا ٹکرایا جس کے نتیجہ میں 18- افراد ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں ماؤائل صوبہ کے نائب گورنر بھی شامل ہیں۔

امریکی دفاعی بجٹ میں اضافہ واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق امریکی انتظامیہ نے یکم اکتوبر 2003ء شروع ہونے والے مالی سال میں دفاعی اخراجات میں چودہ ارب ڈالر اضافے کا فیصلہ کیا ہے۔

سپین کے وزیر اعظم کے خلاف مظاہرہ سپین کے شہر بارسلونہ میں ہزاروں افراد نے سمندر میں تیل کی صفائی میں سست روی کی وجہ سے وزیر اعظم کے خلاف مظاہرہ کیا۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب			
بدھ	18 دسمبر	زوال آفتاب :	12-05
بدھ	18 دسمبر	غروب آفتاب :	5-09
جمعرات	19 دسمبر	طلوع فجر :	5-33
جمعرات	19 دسمبر	طلوع آفتاب :	7-01

علی محمد مہر وزیراعلیٰ سندھ منتخب سندھ اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ (ق)، نیشنل، گرینڈ الائنس اور متحدہ قومی موومنٹ کے مشترکہ امیدوار علی محمد خان مہر 89 ووٹ حاصل کر کے سندھ کے وزیر اعلیٰ منتخب ہو گئے۔ ان کے مد مقابل پیپلز پارٹی اور مجلس عمل کے امیدوار نثار احمد کھوڑو نے 73 ووٹ حاصل کئے۔ رائے شماری کے بعد اراکین نے فارورڈ بلاک اور مجلس عمل کے دو اراکین کے خلاف نعرے لگائے۔

پاک بھارت کشیدگی ختم کرانے کے لئے امریکہ کردار ادا کرتا رہے گا - امریکی نائب وزیر خارجہ برائے جنوبی ایشیا کرسٹینا روکا نے وزارت خارجہ میں وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری، سیکرٹری خارجہ اور دوسرے حکام سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان تعلقات کے تمام پہلوؤں پر تفصیل سے تبادلہ خیال ہوا دونوں ممالک میں دہشت گردی کے خلاف جاری آپریشن میں تعاون بھی زیرغور آیا۔ بات چیت میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان معیشت اور دفاع کے شعبوں میں تعاون کے موضوع پر بھی بات چیت ہوئی۔ امریکی نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ پاک بھارت کشیدگی ختم کرانے کے لئے امریکہ بھرپور کردار ادا کرتا رہے گا۔ بعد ازاں انہوں نے صدر جنرل مشرف اور وزیر اعظم میر ظفر اللہ خان جمالی سے بھی ملاقات کی۔ جس میں عراق اور بھارت کے علاوہ کئی موضوعات زیر بحث آئے۔

بنیادی تبدیلیاں لائیں گے - وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ انتظامی مشینری کو عوامی خدمت کا ذریعہ بنا دیا جائے گا اور موجودہ نظام میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیاں لانے کے لئے قوانین میں ترامیم کر کے نئے قوانین تشکیل دیئے جائیں گے۔ یہ بات انہوں نے پنجاب کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری عمل میں عوامی شرکت کو یقینی بنایا جائے گا۔ پھلوں، سبزیوں اور پھولوں کی برآمد بڑھانے کے لئے ائر پورٹس پر کولڈ سٹوریج قائم کئے جائیں گے۔

جنرل مشرف ق لیگ کے چیف ایگزیکٹو؟

بی بی سی نے تبصرہ کیا کہ تحریک عدم اعتماد کی زد میں آئے ہوئے پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر میاں محمد اظہر کی اپنی درخواست کے تحت صدر جنرل مشرف سے ملاقات اور ان سے تحریک عدم اعتماد کو واپس لینے کی درخواست سے یوں لگتا ہے کہ جیسے جنرل مشرف افواج پاکستان کے سربراہ اور صدر مملکت ہونے کے علاوہ پاکستان مسلم لیگ (ق) کے چیف ایگزیکٹو بھی ہوں۔ ورنہ کسی سیاسی جماعت کے صدر کو اپنی ایگزیکٹو کے پاس جانے کی بجائے صدر مملکت سے پناہ حاصل کرنے کی کیا ضرورت تھی۔

نئی حکومت چاہے تو خارجہ اور معاشی پالیسیاں تبدیل کر سکتی ہے - گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ موجودہ سیاسی حکومت عوام کے ووٹوں سے منتخب ہو کر آئی ہے۔ جنرل مشرف اور ان کے رفقاء ملک وقوم کی بہتری کے لئے ان کی حمایت جاری رکھیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ حکومت مشرف کی پالیسیوں اور اصلاحات کو جاری رکھے گی۔ وہ اقتصادی اور خارجہ پالیسی سمیت عوام اور ملک کی بہتری میں تبدیلیاں لانے میں آزاد ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے 22ویں سالانہ سمپوزیم کے موقع پر اخبار نویسوں سے گفتگو کے دوران کیا۔

دہشت گردی میں بھارت اور اسرائیل ملوث ہیں - کراچی میں امریکی سفارتکاروں پر حملے کی سازش میں گرفتار ملزمان سے تحقیق کے دوران خفیہ اداروں نے غیر ملکی ہاتھ کے ملوث ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ تحقیقاتی ادارے موجودہ منصوبے کی تحقیقات شیرٹن ہوٹل کے واقعہ اور صدر مشرف پر قاتلانہ حملے کے منصوبے کے پس منظر میں کر رہے ہیں اور اسے ایک ہی سلسلے کی کڑی قرار دیا جا رہا ہے۔ تینوں واقعات کے منصوبوں کے بعض پہلوؤں میں قدر مشترک موجود ہے۔

زرعی تحقیق کے نظام کی تنظیم نو کرنے کا فیصلہ - وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر صوبہ میں زرعی تحقیق کے نظام کی تنظیم نو کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پھلوں، سبزیوں اور پھلوں کے برآمد کنندگان کو ٹھوس سود مند سہولتیں اور مراعات فراہم کی جائیں گی۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد ریسرچ کے میدان میں مطلوبہ کردار ادا نہیں کر سکی۔

تھانہ کلچر کا خاتمہ کریں گے - پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ صوبے بھر میں تھانہ کلچر کا خاتمہ کر کے عوام کی عزت وتوقیر کو بحال کیا جائے گا۔ شرفاء کے لئے دہشت اور تشدد کی علامت بننے والے تھانوں اور پولیس افسروں کو نشان عبرت بنا دیں گے۔

بھارت کا مذاکرات سے راہ فرار اختیار کرنا افسوسناک ہے - صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ بھارت مسئلہ کشمیر سمیت تمام متنازعہ امور کو پرامن طریقے سے حل کرنے کے لئے پاکستان کے ساتھ مذاکرات شروع کرے۔ بھارت کا مذاکرات سے راہ فرار اختیار کرنا افسوسناک ہے پاکستان کی مسلح افواج نے ایک مرتبہ پھر ملکی دفاع کے لئے اپنی قوت اور صلاحیتوں کو بھرپور طریقے سے ثابت کر دیا ہے۔ پاک بھارت کشیدگی کے دوران مسلح افواج نے جس حوصلے، قوت ارادی اور پیشہ وارانہ مہارت کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین ہے۔ جی ایچ کیو میں کور کمانڈر کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد جچہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع رحیم یار خان، لودھراں اور ملتان میں بھیج رہا ہے۔

1۔ توسیع اشاعت الفضل۔

2۔ وصولی چندہ الفضل وبقایا جات۔

3۔ ترغیب برائے اشتہارات۔

براہ کرم تمام دوست احباب بھرپور تعاون فرمائیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 1

شامل ہوئے تھے۔ رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے انصار میں انعامات تقسیم کئے۔ حسن کارکردگی کے لحاظ سے بہترین ناصر مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ، بہترین زعامت علیا ربوہ کا انعام چوہدری نعمت اللہ صاحب زعیم اعلیٰ ربوہ اور بہترین ضلع کراچی کا انعام شیخ طاہر احمد نصیر صاحب نائب ناظم تعلیم ضلع کراچی نے وصول کیا۔

اپنے مختصر اختتامی خطاب میں مہمان خصوصی نے کہا کہ علمی ریلی کا انعقاد ایک تعمیری قدم ہے اور مجالس کی دلچسپی حوصلہ افزا ہے۔ دینی علوم کی واقفیت غلبہ احمدیت کے لئے ضروری ہے۔ اختتامی دعا کے بعد نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں جس کے بعد جملہ شرکاء ریلی و مہمانوں کی خدمت میں حسن انتظام کے تحت ظہرانہ پیش کیا گیا۔ یوں علم وعرفان سے پر یہ ریلی اپنے اختتام کو پہنچی جس کو کامیاب بنانے کے لئے مجلس انصار اللہ پاکستان کے عہدے داران وکارکنان نے بھرپور محنت کی۔ اللہ تعالیٰ اس کے مفید نتائج نکالے۔

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم دستیاب ہے
خان ڈیری انڈسٹریز
پروپرائٹر: پروفیسر سعید اللہ خان
38/1 دار الفضل نزد چونگی نمبر 3 ربوہ فون 213207

احمد کیٹرنگ اینڈ ٹینٹ سروس
ٹینٹ اینڈ فوڈ سپلائرز
شادی بیاہ پارٹی اور ہر قسم کے فنکشنز کیلئے ہمارے پاس تشریف لائیں۔
فون: 5832655 موبائل: 0303-7558315
172-173 بینک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 214214-213699 گھر 211971

معیاری ہومیو پیتھک ادویات
جرمن ولوکل معیاری ہومیو پیتھک ادویات، مدر ٹنکچرز، پوٹینسیاں سادہ گولیاں ٹکیاں، شوگر آف ملک اور ہومیو پیتھک کتب کی خریداری کا مرکز
جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ 117 ادویات کے بریف کیس بھی دستیاب ہیں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ۔ فون 213156

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61